



طبی کام زندگیوں کو متاثر کرتا ہے۔ اخلاقی عالمی مشق ہمرد، موافق اور برابر پیمانے پر جوابدہ ہے۔

طبی سفر

پیچیدہ سیاق و سباق میں طبی مشق منفرد چیلنجز پیش کرتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک ماحول میں بہترین پریکٹس دوسرے میں مناسب نہ ہو۔ یہ پورے طبی سفر میں اخلاقی الجھنوں کا باعث بن سکتا ہے۔

بین الثقافتی سیاق و سباق میں، صحت اور ذہنی صحت کی خدمات کے ساتھ مشغولیت، اور ان پر اعتماد پر اثر پڑتا ہے: ثقافتی ضروریات کی تفہیم، ثقافتی طور پر متعلقہ مداخلت اور نسلی طور پر متنوع عملے کی دستیابی۔

اس ٹول کٹ اور جیبی گائیڈ کا مقصد یہ ہے کہ:

صحت کی دیکھ بھال میں عالمی شراکت داروں کے درمیان اخلاقی غیر نوآبادیاتی عمل کے لئے عالمی تحریک میں حصہ لیں؛ اور

قومی صحت کے نظام، غیر سرکاری تنظیموں اور نجی پریکٹس میں پریکٹس کی حمایت کرنے کے لئے ٹولز تک رسائی کو بہتر بنائیں

کیا، طبی پریکٹس میں پائیدار اخلاقی کارروائی کو قابل بنائے گا؟

طبی پریکٹس اخلاقیات، طبی خدمات کے تمام پہلوؤں میں اور خاص طور پر موکلین کے رابطے کے دوران روزانہ فیصلہ سازی اور کارروائی کے بارے میں ہے۔

اخلاقی مشکلات کی نشاندہی کرنے اور ان سے نمٹنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے، ہم نے اثرات کے ایک ایسے نیٹ ورک کا نقشہ بنایا ہے جو ایک دوسرے پر منحصر دھاگوں کی تشکیل کرتا ہے جو طبی پریکٹس کے سفر کے تمام مراحل سے گزرتے ہیں:

- (a) جگہ: جگہ کے مادی، سیاسی، ثقافتی اور تاریخی پہلو
- (b) لوگ: موکلین، پریکٹیشنرز، ساتھی، برادری کے متعلقین
- (c) اصول: اخلاقی اور قانونی ضوابط جنہیں عمل کی رہنمائی کرنی چاہیے
- (d) مثالیں: ماضی کے طرز عمل – ان P 4 میں سے ہر ایک پر کامیاب اور ناکام غور و فکر اخلاقی چیلنجز کو روشن کرنے کے ساتھ ساتھ ممکنہ حل تلاش کرنے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔

پیچیدہ طبی ترتیبات میں اخلاقی حل کو فعال کرنا

اخلاقی حل یہ ہیں:

ہمارے مؤکلوں کی حفاظت اور تندرستی کو بڑھانے کے

لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ معالجین کی حفاظت اور تندرستی

کو برقرار رکھنے کے لئے ڈیزائن کردہ –

- جو معاشرتی مساوات اور فروغ پزیر، پائیدار برادریوں
- کی حوصلہ افزائی برقرار رکھنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ بہت سی جگہوں پر پایا جاتا ہے
- مشترکہ انسانی اور اجتماعی اقدار پر مبنی
- میراث کے اثرات سمیت پورے طبی سفر کو مدنظر رکھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے
- ضروری اصولوں اور متعلقہ ضابطے کے ساتھ ہم آہنگ تعاون، عکاس عمل اور جدت طرازی کے لیے
- کھلے پن کے ذریعے فعال
- طبی ایجنٹوں، عملوں اور ادارہ جاتی عملوں اور جاری مدد کے ذریعے حمایت یافتہ رپورٹنگ پر طاقت کے
- فرق کے اثرات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس بات کا تقاضا کیا جا سکتا ہے کہ ہم (اور ہمارے کلینٹس اور سروس پارٹنرز) 'طویل راستہ اختیار کرنے' کے لیے تیار ہیں۔

پیچیدہ طبی ماحول میں اخلاقی فیصلہ سازی یہ نہیں ہے:

محض ایک معیاری عمل یا سخت طریقہ کار کو

اپنانا اور اس پر عمل کرنا

- ایک 'ایک بار' کی کارروائی بنیادی طور پر فٹنگ کے فیصلوں یا سیاسی ایجنٹوں کی وجہ سے جو ہمارے مؤکلوں، یا برادریوں سے الگ تھلگ ہو کر کیے جاتے ہیں – طبی مداخلت عائد نہیں کی جانی چاہیے۔

•

•

•

•

•

•

•

•

•

•

•

•

•

•

•

نئے اصولوں کو سرايت کرنا

طبی مشق پیچیدہ ہے۔ ہمیں لازماً اخلاقی مضمصے کے ابھرنے کی توقع کرنی چاہیے۔

کیا اخلاقی اصول میرے کام کی جگہ پر عمل کا حصہ ہیں؟

اخلاقی مضمصے وقت کے کسی خاص مقام تک محدود نہیں ہیں اور اخلاقیات کے ضوابط میں اچھی طرح سے فٹ نہیں ہوسکتے ہیں۔ پالیسیوں اور طریقوں کو اس کی عکاسی کرنے کی ضرورت ہے۔

طبی رابطے کے سامنے آنے کے ساتھ ہی چیزیں بدل جاتی ہیں، جس کے لئے ابھرتے ہوئے اخلاقی چیلنجز پر مسلسل چوکسی اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ متوقع چیلنجز کا اندازہ لگانا ہماری مدد کرتا ہے، جب چیزیں غیر متوقع موڑ لیٹی ہیں۔ ہمیں درپیش ہر الجھن کثیر سطحی ہونے کا امکان ہے اور بہترین حل تلاش کرنے کے لیے تعاون کی ضرورت ہے۔

جب اخلاقی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے تو معالجین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ بات کریں اور عالمی طبی دنیا کے ساتھیوں سے رابطہ کریں اور مدد حاصل کریں ہمیں لازمی طور پر طبی رابطے کے اندر تبدیلیوں اور چیلنجز کی رپورٹنگ کی توقع کرنی چاہیے اور فعال طور پر حل تلاش کرنے کی حمایت کرنی چاہیے۔

مضبوط اخلاقیات کے عمل میں انضباطی اور معاون جزو دونوں کا ہونا ضروری ہے۔

پیچیدہ سیاق و سباق کے لئے احتساب بھی شامل ہونا چاہیے:

باقاعدگی سے طبی اور ہم مرتبہ ساتھیوں کی نگرانی رپورٹنگ، اور اشتراک، درپیش چیلنجز اور حل تک پہنچنے کے لئے ایک عمل (بہتر احتساب اور سیکھنے کی ثقافت دونوں کے لئے)

•

•

•

•

•

•

مصنفین سے رابطہ کریں

ای میل: ethicalglobalresearch@ed.ac.uk

ڈاکٹر کلارا کالیا، پروفیسر لیز گرانت، پروفیسر کورین ریڈ، یونیورسٹی آف ایڈنبرا، برطانیہ

ڈاکٹر کرسٹوبال گویرا، یونیورسٹیڈ سانتو ٹوماس، چلی

www.ethical-global-research.ed.ac.uk



We are grateful for
Wellcome ITPA funding

مداخلت کے وراثت کے اثرات

ہمیں ہمیشہ کلانٹھ اور معالج دونوں کے لئے کسی بھی طبی رابطے کے طویل مدتی اثرات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

طبی مداخلت کو یقینی بنانے کے لیے کون سے اہم اقدامات ہیں جو ہمارے کلانٹھ کی زندگیوں میں کامیابی کے ساتھ تبدیل کیے جا سکتے ہیں؟



توہ اپنی / مداخلت

مضبوط ترین مداخلت اس مخصوص سیاق و سباق میں اس مخصوص کلانٹھ کی ضروریات کی عکاسی کرے گی۔

کے طریقوں سے مؤکل اور معالجین کا ثقافتی پس منظر اثر انداز ہو سکتا ہے جو ایک کامیاب علاج میں مداخلت کرتا ہے؟

کیس کی تشکیل

نقصان طبی عمل اور غیر فعالیت کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ طبی انتخاب کی کشش نقل اور اخلاقی مضمرات کو تسلیم کریں۔ نقصان کو روکنے کے لیے کام کریں۔

پہلے پہولنے کو فعال کریں

اپنے مؤکلوں کی مدد کرنے اور ان کی دنیا کے ساتھ مثبت طور پر مشغول ہونے کے لئے ضروری اور فوری طور پر ضروری تبدیلی کو فعال کریں۔ مضبوط کمیونٹیز کے لیے ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کی اہمیت کی وکالت کریں۔

رابطہ قائم کریں : پہلے لوگ اور زمین

تعلقات میں سرمایہ کاری کریں – تسلیم کریں کہ وہ کلینیکل پریکٹس کا دل ہیں – توجہ سے سنیں، قابل اعتماد، شفاف اور جوابدہ ہوں، اور باعزت برتاؤ کریں

سیاق و سباق اور ہمدردی

ہمیشہ سیاق و سباق کے لحاظ سے ذمہ دار، ہمدردانہ انداز میں کام کریں

عزم

اخلاقی چیلنجوں کا سامنا کرتے وقت متفکر، جوابدہ اور ثابت قدم رہیں۔

* عالمی تعلیمی برادری میں "40 سے زائد ممالک کے 400 سے زائد افراد" نے

اس وسائل کی ترقی میں حصہ لیا۔ www.ethical-action.ed.ac.uk

ایک اخلاقی طبی سفر

اخلاقی اقدامات اور نتائج کو فعال کرنے کے لئے پیچیدہ اور نازک ترتیبات میں ہم کس طرح کام کرتے ہیں اس کو مضبوط بنانا۔

طبی سفر کے ہر مرحلے پر اخلاقی تحفظات متعلقہ ہوتے ہیں۔

کلینیکل پریکٹس کا سفر پیچیدہ سیاق و سباق میں طویل اور اکثر مشکل ہوتا ہے۔ کسی بھی مرحلے پر اخلاقی چیلنجز سامنے آ سکتے ہیں، ریفرل سے لے کر وراثت تک جو کلینیکل رابطہ مکمل ہونے کے طویل عرصے بعد تک باقی رہتا ہے۔

میں اخلاقی کارروائی میں کس طرح حصہ ڈال سکتا ہوں؟ میرا منصوبہ کیا ہے؟

یہ ٹول مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے دیگر متعلقین کے ساتھ تعلقات

ان اخلاقی چیلنجوں پر غور کرنا جن کا ہمیں ہر مرحلے پر سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ نوٹ کریں کہ کلینیکل پریکٹس کا سفر نہ تو سیدھا ہے اور نہ ہی پیش گوئی کے قابل ہے۔ مراحل کی ترتیب مختلف ہو سکتی ہے۔ اکثر پچھلے مراحل پر نظر ثانی کی ضرورت ہوتی ہے

نگرانی اور موافقت

جو ثبوت ہم اکٹھا کرتے ہیں وہ ہمارے کیس کی تشکیل، اور اس کے نتیجے میں، ہمارے طبی راستے کی دوبارہ تصدیق یا نظر ثانی کرنے کے لئے ایک اخلاقی ضرورت فراہم کرتا ہے۔

کیا ہم نے اس کلانٹھ کے ساتھ عکاس پریکٹس، جائزہ، اور اصلاح کے عزم کا مظاہرہ کیا ہے؟ ہم درست ٹولز کیسے منتخب کرتے ہیں؟

علاج معالجہ تیار کرنا

ماحولیات

ایک علاج کا ماحول مضبوط اور مثبت طبی نتائج کی کلید ہے۔ یہ مصیبت اور کمزوری کے وقت باہمی تعاون کے ساتھ کلینیکل مشغولیت کے لئے ایک اخلاقی بنیاد پیدا کرتا ہے۔

کیا ہم اپنے کلینیکل کام کے لئے قابل اعتماد اور غیر فیصلہ کن ماحول کو ترجیح دے رہے ہیں؟

مؤکل اور طبی سروس ٹیم کے درمیان

طبی ماحول کی ثقافت

ہم میں سے ہر ایک کو اس ادارے/برادری میں ایک خاص عالمی نقطہ نظر سے تشکیل دیا گیا ہے جہاں ہم مقیم ہیں، اور اس ادارے سے بھی جس میں ہمیں تربیت دی گئی تھی۔

اس طبی سروس کی پیشہ ورانہ ثقافت کس طرح اس کے کامیاب انعقاد کے لیے مددگار مواقع یا غیر مددگار کشیدگی پیدا کر سکتی ہے

لوگ

اپنی پوری کوشش کرنے اور ہمیں درکار مدد حاصل کرنے میں کون ہماری مدد کرے گا؟

اصول

کیا عالمی نظریہ اور

اقدار ہماری بہترین رہنمائی کریں گی؟

سابقہ

ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے

کام کرنے کے قائم کردہ طریقوں پر عمل کریں یا چیلنج کریں؟

سروس؟